ماہنامہ
اخبار احمدیہ
جرمنی
جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان
ایڈیٹر:- صادق محمد طاہر
جلد نمبر 5 ماہ وفا 1378 ہجری شمسی مطابق جولائی 1999ء شمارہ نمبر 7

من ہائیم کے معروف میلہ میں جماعت احمدیہ کا سٹال
ہزاروں افراد نے جماعت مسلمہ احمدیہ سے متعلق تعارف حاصل کیا
وسیع پیمانے پر لٹریچر کی تقسیم، MTA کی نشریات کے ذریعہ بھی پیغامِ حق پہنچایا گیا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ من ہائیم نے مئی مارکیٹ میں منعقد ہونے والی معروف سالانہ نمائش کے موقع پر مورخہ 24 اپریل سے 4 مئی تک متواتر 11 روز سٹال لگایا۔ یہ نمائش ہر سال اپریل اور مئی کے ماہ میں لگتی ہے۔ جس میں قریب کے ہمسایہ ممالک فرانس، بیلجیم، لکسمبرگ اور سوئٹزرلینڈ سے بھی مختلف کمپنیاں اور انفرادی طور پر لوگ اپنی اپنی مصنوعات کی نمائش کرتے ہیں اسی طرح ان ایام میں مذکورہ بالا ممالک سے لوگ اس نمائش کو دیکھنے کے لئے بھی آتے ہیں۔ جن کی تعداد لاکھوں میں ہوتی ہے۔

لوکل امیر صاحب کی نگرانی میں ہونے والے اجلاس میں متفقہ طور پر صدر جماعت من ہائیم Süd مکرم عبدالمومن عامر صاحب کو اس سٹال کا انچارج مقرر کیا گیا اور پانچ رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں صدران جماعت کے علاوہ سیکرٹری صاحب تبلیغ بھی شامل تھے۔

اس مرتبہ سٹال کو خوبصورت بنانے اور MTA کو متعارف کروانے کی خاص طور پر کوشش کی گئی۔ MTA کی Live نشریات سے آنے والے مہمانوں کو متعارف کروایا گیا۔ الحمدللہ یہ ذریعہ بہت دلچسپ رہا اور دلچسپی رکھنے والے مہمانوں نے MTA کی 24 گھنٹے کی اسلامی نشریات پر حیرانگی اور مسرت کے جذبات کا اظہار کیا۔ چنانچہ بفضل خدا MTA کی نشریات

☆☆☆ باقی صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں ☆☆☆

بوسنیا میں جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی، متعدد افراد کا قبول احمدیت
ہم تو ہر دم چڑھ رہے ہیں اک بلندی کی طرف
تعلیم القرآن اور معلمین کلاسز کا انعقاد —— مخالفین احمدیت نو مبائعین کے ثباتِ قدم میں لغزش پیدا کرنے میں ناکام رہے

بوسنیا میں مقیم مبلغ سلسلہ مکرم وسیم احمد صاحب کی رپورٹ کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام بڑی سرعت کے ساتھ پھیل رہا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے مختلف مساعی کیں جن میں سے چند ایک کا تذکرہ مختصراً پیش کیا جاتا ہے۔

محترم مربی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ سراجیوو میں کوسووا کے مہاجرین کے ایک کیمپ میں جا کر اسلام کا حقیقی پیغام پہنچایا ان کے آٹھ افراد کو مختلف اوقات میں سنٹر میں آنے کی دعوت دی جس کے نتیجے میں انہیں نمازوں کی عملی رنگ میں ادائیگی کا طریق سکھایا گیا اسی طرح ایک سنٹر میں انگلش سکھانے کا بھی بندوبست کیا گیا جس کیلئے برٹش کونسل کے مینجر صاحب سے بار بار کی ملاقاتوں کے بعد دو انگریز اساتذہ کی مدد سے ہفتہ وار کلاس شروع کی گئی جس سے اوسطاً 25 افراد استفادہ کرتے ہیں جنہیں متعلقہ مقام اور واپس ان کی رہائش گاہ تک پہنچانے کا فریضہ بھی محترم مربی صاحب موصوف ہی بجا لاتے ہیں اور اسطرح دنیاوی علوم سکھانے کی غرض سے بھی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ سنٹر میں نماز مغرب کے بعد درس قرآن کریم کا بھی اجراء کیا گیا ہے۔ جس میں چند آیات کی تلاوت کے بعد ان کا بوسنین اور البانین زبانوں میں ترجمہ اور تشریح بیان کی جاتی ہے۔ نیز مقامی لوگوں کو ان کے کاموں کے سلسلہ میں مطلوبہ مقامات تک پہنچانا اور واپس لانا اور پھر بیرون ممالک سے بذریعہ ٹیلیفون موصول ہونے والے پیغامات متعلقہ افراد تک پہنچانا اور اسی طرح کی دیگر خدمات بھی محترم مربی صاحب سرانجام دے رہے ہیں۔

بوسنیا کے ایک شہر تُزلہ (جو کہ سراجیوو سے کم و بیش 225 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے) کے قریب ایک کیمپ میں جا کر حقیقی اسلام کا پیغام پہنچایا۔ نیز ان میں سے قبولیتِ احمدیت کی سعادت پانے والے بعض افراد کو سراجیوو لا کر ان کی تعلیم و تربیت کا فریضہ سرانجام دیا اور اب وہ لوگ معلّم کے طور پر فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور اللہ کے فضل سے بچوں کی کلاس لے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ مذکورہ کیمپ میں قبل ازیں نماز ادا کرنے کے لئے کوئی انتظام نہ تھا

☆☆☆ باقی صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں ☆☆☆

کوسووا کے مظلومین کے لئے امدادی پیکٹس کی تیاری میں احمدی خواتین کی ناقابل فراموش مساعی
فرینکفرٹ سٹی اور Hessen-Mitte کی 70 خواتین نے 2000 سے زائد پیکٹ تیار کئے

جماعت احمدیہ جرمنی کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مختلف ممالک میں خدمت خلق کی توفیق ملتی رہتی ہے۔ جن میں احمدی خواتین بھی مردوں کے شانہ بشانہ بھرپور طور پر حصہ لیتی ہیں اس کی ایک مثال ماہ اپریل 1999ء کے اواخر میں کوسووا کے مہاجرین کے امدادی پیکٹس تیار کرنے کی صورت میں سامنے آئی چنانچہ مورخہ 22 اپریل کو بیت القیوم نیدرایش باخ میں لجنہ اماء اللہ جرمنی کے تحت احمدی خواتین نے 2000 پیکٹ تیار کئے۔ جن میں فرینکفرٹ اور ریجن Hessen-Mitte کی 70 ممبرات نے حصہ لیا۔ یہ کام تین دن جاری رہا۔ نیشنل صدر صاحبہ لجنہ نے بھی دو دن اس میں شرکت کی۔ مرکز کی طرف سے لوکل امارت کے ذمہ جو انتظامی امور لگائے گئے تھے ان میں ممبرات کے لئے کھانے / ریفریشمنٹ وغیرہ کا انتظام تھا۔ اسی طرح صفائی اور دیگر انتظامات حلقہ Bonamess کے سپرد تھے۔ البانین فیملیز نے بھی پیکٹ تیار کرنے میں جوش کے ساتھ حصہ لیا۔

واضح رہے کہ خواتین نے اس قدر بھرپور انداز میں اخلاص سے یہ کام سرانجام دیا کہ عینی شاہدوں کے مطابق ایک ایمان افروز نظارہ تھا کہ اولین دور کی خواتین صحابہ کی قربانیوں کی یاد دلاتا تھا۔ چھوٹی بڑی تمام احمدی خواتین بڑے انہماک اور مستعدی کے ساتھ یہ خدمات سرانجام دے رہی تھیں۔ خصوصاً دوسری جماعتوں سے مسافت طے کر کے آنے والی خواتین جو بچوں کو گھروں پر چھوڑ کر آئیں اور ایک یوگوسلاوین احمدی خاتون کی خدمت کے انداز پر تو رشک آتا تھا جو کہ اپنے شیر خوار بچے کو Kinder wagen میں بٹھا کر خدمت انسانیت کے جذبہ سے سرشار اپنے کام میں منہمک تھیں اللہ تعالیٰ سب کی خدمت کو قبولیت کا شرف بخشتے ہوئے اپنے انعامات وافضال سے نوازے۔

☆☆☆ باقی صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں ☆☆☆

ریجن Hessen-Mitte کے واقفین نو کا دوسرا سالانہ اجتماع
95 بچوں اور 50 والدین کی شرکت، علمی، ورزشی مقابلہ جات

مورخہ 12 جون 1999ء کو ریجن Hessen-Mitte کے واقفین نو کا دوسرا سالانہ اجتماع ریجنل سنٹر Nidda میں منعقد ہوا۔ افتتاحی اجلاس صبح ساڑھے دس بجے کے بعد ریجنل امیر محترم مبارک احمد صاحب چٹھہ کی صدارت میں ہوا جس کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے جرمن ترجمہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام "اسلام سے نہ بھاگو راہ ہدیٰ یہی ہے" اور اس کی سلیس اردو میں تشریح سے ہوا۔ اس کے بعد ریجنل سیکرٹری وقف نو مکرم انیس احمد صاحب نے اجتماع سے متعلقہ مختلف ہدایات پڑھ کر سنائیں جن میں پوری توجہ اور دلچسپی سے تمام پروگراموں میں حصہ لینے اور خاموشی کے ساتھ باتیں سننے کی تلقین کی گئی۔

محترم ریجنل امیر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں سب سے پہلے والدین کو وقت کی پابندی کی تاکید کی اس کے ساتھ ہی انہوں نے قرآن کریم، احادیث نبویہ کی روشنی میں ایمان، اعمال صالحہ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ پانچ بنیادی اخلاق پر کماحقہٗ عمل پیرا ہونے کی تلقین کی ان میں سے خصوصاً سچ اور پاک زبان کے استعمال کی اہمیت پر زور دیا۔ محترم ریجنل امیر صاحب کے خطاب کے آغاز میں ہی چونکہ نیشنل سیکرٹری وقف نو محترم نصیر احمد صاحب عارف بھی تشریف لے آئے تھے لہٰذا انہوں نے بھی مختلف امور پر مشتمل جائزہ سے متعلق بعض سوالات کئے اور اس بارہ میں

☆☆☆ باقی صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں ☆☆☆

ریجن نیدرزاخسن کی مختلف جماعتوں میں واقفین نو کے اجلاسات
بچوں کی تعلیمی و تربیتی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے گذشتہ دنوں ریجن کی تمام جماعتوں کے واقفین نو بچوں کے اجلاسات منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

جن جماعتوں میں واقفین نو کی تعداد کم ہے انہیں قریب کی جماعت میں تشریف لانے کی درخواست کی گئی جس کے لئے ایک ماہ قبل تمام صدران جماعت اور سیکرٹریان وقف نو کی خدمت میں تحریراً درخواست کی گئی تھی اور تاکید کی گئی تھی کہ تمام والدین کو اس موقع پر بچوں کے نصاب کے مطابق جائزہ کی اطلاع کر دی جائے۔

چھوٹے بچوں کے والدین کو بھی شامل ہونے کی درخواست کی گئی تا انہیں بھی راہنمائی اور مرکزی ہدایات کی روشنی میں

☆☆☆ باقی صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں ☆☆☆

ارشادات عالیہ سیّدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
ہم نے ایک ایسے نبی کا دامن پکڑا ہے جو خدا نما ہے

"ان قوموں کے بزرگوں کا ذکر تو جانے دو جن کا حال قرآن شریف میں تفصیل سے بیان نہیں کیا گیا صرف ہم ان نبیوں کی نسبت اپنی رائے ظاہر کرتے ہیں جن کا ذکر قرآن شریف میں ہے۔ جیسے حضرت موسیٰ، حضرت داؤد، حضرت عیسیٰ علیہم السلام اور دوسرے انبیاء، سو ہم خدا کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ اگر آنحضرت ﷺ دنیا میں نہ آتے اور قرآن شریف نازل نہ ہوتا اور وہ برکات ہم بچشم خود نہ دیکھتے جو ہم نے دیکھ لئے تو ان تمام گذشتہ انبیاء کا صدق ہم پر مشتبہ رہ جاتا کیونکہ صرف قصّوں سے کوئی حقیقت حاصل نہیں ہو سکتی اور ممکن ہے کہ وہ قصّے صحیح نہ ہوں اور ممکن ہے کہ وہ تمام معجزات جو اُن کی طرف منسوب کئے گئے ہیں وہ سب مبالغات ہوں کیونکہ اب ان کا نام و نشان نہیں بلکہ ان گذشتہ کتابوں سے تو خدا کا پتہ بھی نہیں لگتا اور یقیناً سمجھ نہیں سکتے کہ خدا بھی انسان سے ہمکلام ہوتا ہے لیکن آنحضرت ﷺ کے ظہور سے یہ سب قصّے حقیقت کے رنگ میں آگئے۔ اب ہم نہ قال کے طور پر بلکہ حال کے طور پر اس بات کو خوب سمجھتے ہیں کہ مکالمہ الٰہیہ کیا چیز ہوتا ہے اور خدا کے نشان کس طرح ظاہر ہوتے ہیں اور کس طرح دعائیں قبول ہو جاتی ہیں اور یہ سب کچھ ہم نے آنحضرت ﷺ کی پیروی سے پایا اور جو کچھ قصّوں کے طور پر غیر قومیں بیان کرتی ہیں وہ سب کچھ ہم نے دیکھ لیا۔ پس ہم نے ایک ایسے نبی کا دامن پکڑا ہے جو خدا نما ہے۔ کسی نے یہ شعر بہت ہی اچھا کہا ہے۔

محمدؐ عربی بادشاہ ہر دو سرا
کرے ہے روح قُدس جس کے در کی دربانی
اُسے خدا تو نہیں کہہ سکوں پہ کہتا ہوں
کہ اُس کی مرتبہ دانی میں ہے خدا دانی

ہم کس زبان سے خدا کا شکر کریں جس نے ایسے نبی کی پیروی ہمیں نصیب کی جو سعیدوں کی ارواح کے لئے آفتاب ہے جیسے اجسام کے لئے سورج۔ وہ اندھیرے کے وقت ظاہر ہوا اور دنیا کو اپنی روشنی سے روشن کر دیا وہ نہ تھکا نہ ماندہ ہوا جب تک کہ عرب کے تمام حصہ کو شرک سے پاک نہ کر دیا۔ وہ اپنی سچائی کی آپ دلیل ہے کیونکہ اُس کا نور ہر ایک زمانہ میں موجود ہے اور اس کی سچی پیروی انسان کو یوں پاک کرتی ہے کہ جیسا ایک صاف اور شفاف دریا کا پانی میلے کپڑے کو۔"

(چشمہ معرفت، روحانی خزائن، جلد 23 صفحہ 302-303)

بقیہ:- من ہائیم کے میلے میں جماعت احمدیہ کا سٹال

ہمہ وقت سٹال پر دکھائی جاتی رہیں۔ واضح رہے کہ اس مقصد کے لئے انتظامیہ سے باقاعدہ اجازت لے کر ڈش انٹینا نصب کیا گیا تھا۔

24 اپریل کو ساڑھے آٹھ بجے لوکل امیر صاحب اور دیگر ممبران کمیٹی نے اجتماعی دعا کے ساتھ سٹال کا افتتاح کیا۔ تھوڑی دیر بعد ہی مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ الحمدللہ کہ یہ دن بڑا مصروف رہا۔

سٹال پر خدمات سرانجام دینے کے لئے من ہائم کی مختلف جماعتوں میں ڈیوٹیاں تقسیم کی گئیں چنانچہ متعلقہ احباب بروقت تشریف لا کر اپنے فرائض احسن رنگ میں بجالاتے رہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ نیز مربیان کرام میں محترم منیر احمد صاحب منور بھی تشریف لا کر ڈیوٹی دیتے رہے۔ اسی طرح انچارج شعبہ اشاعت مکرم محمد الیاس صاحب منیر اور ان کے ساتھ محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم بھی حوصلہ افزائی کے لئے سٹال پر تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو دین و دنیا کی بہترین حسنات عطا فرمائے۔

اس طرح ان ایام میں مجموعی طور پر 3275 کتب جرمن زبان میں اور 600 سے زائد کتب دیگر مختلف زبانوں میں تقسیم ہوئیں۔ اجتماعی طور پر 40 عدد قرآن پاک کے نسخے (مختلف زبانوں میں تراجم پر مشتمل) بعض افراد نے حاصل کئے۔ ان اعداد و شمار کے علاوہ قابل ذکر کام جس کی توفیق اللہ نے عطا فرمائی وہ MTA کا تعارف تھا جو بھرپور رنگ میں کیا گیا۔ بہت سے پتہ جات بھی موصول ہوئے دو ایسے اساتذہ سے بھی رابطہ ہوا جو اپنے سکول میں اسلام سے متعلق ہی لیکچر دلوانا چاہتے ہیں اُن سے رابطہ کر کے انشاءاللہ جلد ہی ان سکولوں میں تبلیغی لیکچرز کا انتظام کیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سٹال جماعتی تعارف کا بہت بڑا ذریعہ ثابت ہوا۔ ارد گرد لگائے گئے سیاسی پارٹیوں کے سٹال پر جا کر مختلف افراد کو جماعت سے متعارف کروایا گیا۔ اللہ تعالیٰ اس کے مفید نتائج برآمد فرمائے۔

قریباً 50 ہمسایوں کو دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ آخر میں اُن تمام احباب کے لئے دعا کی خصوصی درخواست ہے جنہوں نے کسی بھی رنگ میں اس سٹال کے لئے تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے بہترین جزاء اور دین و دنیا کی ترقیات سے نوازے۔ آمین۔ (رپورٹ:- عبدالمومن عامر، انچارج سٹال)

بقیہ:- بوسنیا میں جماعت احمدیہ کی روزافزوں ترقی

اب ہماری درخواست پر انتظامیہ نے اس غرض کے لئے ایک خیمہ مختص کر دیا ہے جہاں خدائے واحد و یگانہ کی پرستش کی جاتی ہے۔ (فالحمدللہ علیٰ ذلک)

ایک اور قابل ذکر امر یہ ہے کہ مذکور کیمپ میں بچوں کو نماز سکھانے کے علاوہ ان کی ایک پکنک کا بھی انتظام کیا گیا جس میں 60 بچوں نے حصہ لیا۔ اسی طرح سراجیوو میں بھی بچوں کی ایک پکنک میں 40 بچے شامل ہوئے جن کے مابین دوڑ کا مقابلہ بھی کروایا گیا اور اول دوم سوم آنے والوں کو نماز جمعہ کے بعد انعامات دیئے گئے۔ اللہ تعالیٰ اس کے اعلیٰ مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے۔

محترم مربی صاحب مزید تحریر فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے احمدیہ سنٹر میں مہمانوں کی آمد و رفت کا سلسلہ جاری رہتا ہے جس کی وجہ سے جماعت کا تعارف وسیع ہوتا ہے اسی طرح مختلف مساعی کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے لوگ جلد اس پیغام کو قبول کر کے سلسلہ احمدیہ میں شمولیت کی سعادت پاتے ہیں۔ دوران سفر ایک دوست کو پیغام پہنچایا اور لٹریچر دیا بعد میں انہوں نے فون پر جماعت احمدیہ مسلمہ میں شامل ہونے کی خواہش کا اظہار کیا۔ الغرض اللہ کے فضل سے 90 کے لگ بھگ افراد کو جماعت احمدیہ مسلمہ میں شمولیت کی سعادت عطا ہوئی۔ الحمدللہ۔ اللھم زدو بارک و ثبت اقدامھم۔

جیسا کہ قدیم سے دستور چلا آرہا ہے کہ خدا کی طرف بلانے والوں کی کامیابیوں پر بعض لوگ حسد اور بغض و عناد کی آگ میں جلتے ہیں اور پھر اس نور کو بجھانے کی کوششیں کرتے ہیں ایسے ہی بعض افراد سے بوسنیا میں بھی واسطہ ہے چنانچہ طالبعلموں اور عرب احباب تک بھی پیغام پہنچایا گیا جس کے نتیجہ میں بعض وہابی افراد کی طرف سے نواحمدی احباب کو ارتداد پر اکسایا گیا اس مقصد کے پیش نظر مناظرہ کی شکل میں ایک مجلس سوال و جواب بھی منعقد کی گئی جس کے نتیجہ میں نواحمدی نوجوان احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے عقائد میں مزید پختہ ہوگئے اور مخالفین اپنے ارادوں میں ناکام و نامراد رہے۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم مربی صاحب کی خدمات کو قبولیت کا شرف بخشتے ہوئے انہیں مزید کامیابیاں عطا فرماتا رہے اور خدائے واحد و یگانہ کی توحید کا قیام جلد عمل میں آئے۔

بقیہ:- احمدی خواتین کی ناقابل فراموش مساعی

مورخہ 27 اپریل کو Humanity First کے تعاون سے دو بڑے ٹرکوں (LKW) کے ذریعے 2060 پیکٹ روانہ کئے گئے۔ ان میں سے 53 پیکٹ جماعت Offenbach نے تیار کئے تھے۔ LKW میں پیکٹ رکھوانے کے لئے صدر صاحب حلقہ بونامیس نے اپنی ٹیم کے ساتھ بھرپور تعاون پیش کیا۔ علاوہ ازیں 4 البانین دوستوں نے بھی اخلاص اور جوش کے ساتھ مدد کی۔

Humanity First کے نائب صدر اپنی ٹیم کے ساتھ وہاں موجود تھے اس کے علاوہ Johowa فرقے کے احباب (جنہوں نے سامان کو سودا پہنچانے کی ذمہ داری لی تھی) اور 5 جرمن احباب نے بھی بہت مدد کی۔ البانین اور جرمن احباب نے جماعت احمدیہ جرمنی کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ مظلوموں کی مدد مذہب کی تفریق کے بغیر کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم دونوں مذاہب مل کر ان کی بھرپور مدد کریں۔ اس کے علاوہ موقع پر موجود جماعت کے دیگر افراد نے بھی پیکٹ رکھوانے میں مدد کی۔ خدا تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

آخر میں خاکسار ہاؤس ماسٹر صاحب بیت القیوم کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ انہوں نے اس پروگرام کے دوران کھانے، چائے وغیرہ شوق کے ساتھ تیار کئے۔ علاوہ ازیں جن احباب نے اس پروگرام کو کامیاب کرنے کے لئے کسی رنگ میں بھی مدد کی اُن کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خدا تعالیٰ انہیں بہترین جزا عطا فرمائے۔ آمین۔

(رپورٹ:- فلاح الدین خان، لوکل امیر فرینکفرٹ)

Hessen.Mitte کے واقفین نو کا دوسرا سالانہ اجتماع

والدین کو توجہ دلائی کہ ابتدائی دینی معلومات اردو، عربی بچوں کو سکھائیں انہوں نے بتایا کہ جرمنی کے مختلف حصوں میں بعض بچے ایسے بھی ہیں جنہیں چالیس یا اس سے زائد احادیث یاد ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عربی قصیدہ "یاعین فیض اللہ والعرفانی" مکمل یاد ہے۔ اسی طرح قرآن کریم کی بہت سی سورتیں یاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے واقفین نو بھی ہیں جنہوں نے گذشتہ ماہ رمضان المبارک میں نماز تراویح پڑھائی کیونکہ ایک کو 32 سورتیں یاد ہیں اس کے ساتھ ہی انہوں نے بعض بچوں سے وعدہ لیا کہ چالیس احادیث اور قرآن کریم کی سورتیں اس سال کے اختتام تک یاد کریں گے چنانچہ بہت سے بچوں نے ان کے ساتھ وعدہ کیا۔

افتتاحی تقریب کے بعد علمی اور ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ بچوں کے درمیان صرف علمی مقابلہ جات ہوئے جو کہ لجنہ اماء اللہ کے زیر نگرانی الگ طور پر کروائے گئے اور بچوں کے مابین تلاوت، نظم، اذان اور تقریر (اردو) پر مشتمل علمی مقابلہ جات کے علاوہ کلائی پکڑنے کا ورزشی مقابلہ بھی ہوا۔ مذکور بالا تمام مقابلہ جات میں دو معیار (کبیر اور صغیر) بنائے گئے تھے۔ کھانے کے بعد بچوں کو بعض ابتدائی دینی معلومات اور ان کی تفصیلات یاد کروائی گئیں۔

نماز ظہر و عصر کے بعد اختتامی تقریب ریجنل امیر صاحب کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد منتظم اعلیٰ مکرم مشتاق احمد صاحب ظہیر نے اجتماع کی کارروائی کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے مختلف مقابلہ جات میں امتیاز حاصل کرنے والے ناموں کا اعلان کیا۔ اسی طرح انہوں نے بتایا کہ اس اجتماع میں 61 واقفین اور 34 واقفات نو کے ساتھ 50 کے قریب والدین بھی تشریف لائے۔ اس کے بعد ریجنل امیر محترم مبارک احمد صاحب چٹھہ نے بچوں اور بچیوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ جس کے بعد ریجنل سیکرٹری صاحب وقف نو نے تمام حاضرین، منتظمین اور مصنفین کا شکریہ ادا کیا نیز انہوں نے بتایا کہ اس اجتماع میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ریجن بھر کے 119 میں سے 95 واقفین نو شامل ہوئے۔ الحمدللہ۔

اختتامی خطاب میں محترم ریجنل امیر صاحب نے والدین کو مستقبل کے ان معماروں کی تعلیم و تربیت اور اس کے تمام تقاضے پورے کرنے اور یہ اہم ذمہ داری پوری توجہ سے ادا کرنے کی تلقین کی اجتماعی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہونے والے اس پروگرام کے بعد بچوں اور دیگر مہمانوں کو آئس کریم پیش کی گئی۔

اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے نیک مقاصد کی تکمیل فرمائے اور بچوں اور ان کے والدین کے لئے بھی ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

بقیہ:- نیدرزاخسن میں واقفین نو کے اجلاسات

مدد مل سکے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل ان اجلاسات میں حاضری بہت اچھی تھی۔

Bremen Süd/Ost واقفین نو کا مشترکہ اجلاس 25 اپریل بروز اتوار بریمن میں ہوا۔ نماز ظہر و عصر کی باجماعت ادائیگی کے بعد اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ تمام بچوں کو باری باری سٹیج پر بلا کر ان سے نصاب میں سے سوالات پوچھے گئے۔ ماشاءاللہ بچوں نے اچھی تیاری کی ہوئی تھی۔ ان دونوں جماعتوں میں واقفین نو بچوں کی تعداد 9 ہے۔ بفضل خدا تمام بچے اور ان کے والدین حاضر تھے۔ اس طرح حاضری سو فیصد تھی۔ آخر پر والدین کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی گئی۔

Hannover-Nord/Ost, Hameln, Peine اور Hildesheim کے واقفین نو کا مشترکہ اجلاس 8 مئی کو Hannover میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں محترم خورشید احمد صاحب جاوید ریجنل امیر نیدرزاخسن نے بھی خطاب فرمایا۔ نماز ظہر و عصر کی باجماعت ادائیگی کے بعد اجلاس کی کارروائی تلاوت قران کریم سے شروع ہوئی۔ تمام بچوں سے نصاب سنا گیا۔ ماشاءاللہ اکثر بچوں نے اچھی تیاری کی ہوئی تھی۔ جن بچوں کی تیاری اچھی نہیں تھی انہیں توجہ دلائی گئی۔ وقفہ میں تمام حاضرین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی اور بچوں میں چاکلیٹ تقسیم کئے گئے۔ ان جماعتوں کے 35 میں سے 28 واقفین نو اور ان کے والدین نے تشریف لا کر پروگرام میں شرکت کی۔

Oldenburg، Vechta اور Berne کے واقفین نو کا مشترکہ اجلاس 9 مئی کو Vechta میں نماز ظہر کی ادائیگی کے بعد تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ تمام بچوں سے نصاب میں سے سوالات پوچھے گئے ان جماعتوں میں واقفین نو کی تعداد 16 ہے جبکہ ماشاءاللہ 15 بچے اور ان کے والدین حاضر تھے۔ بچوں کو چاکلیٹس دیئے گئے اسی طرح تمام حاضرین کی خدمت میں سموسے اور چائے بھی پیش کی گئی۔ اس پروگرام میں ایک زیر تبلیغ جرمن دوست بھی شامل ہوئے جو کہ ایک یونیورسٹی کے طالب علم ہیں انہوں نے تمام پروگرام کو بہت دلچسپی سے سنا (ان کے لئے ترجمہ کا انتظام بھی کیا گیا تھا)۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان اجلاسات کے انعقاد سے ریجن کی تمام جماعتوں میں بیداری پیدا ہوئی اور چونکہ قبل از وقت والدین کو امتحان کی اطلاع دے دی گئی تھی اس لئے اکثر بچوں نے ان دنوں میں نصاب کی اچھی طرح تیاری کی۔ والدین نے اس پروگرام کو بہت پسند کیا اور کہا کہ اس کے نتیجے میں بچوں کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ سٹیج پر بولنے کو مزید تقویت ملتی ہے۔

ان اجلاسات میں شعبہ وقف نو کی طرف سے والدین اور بچوں کو مندرجہ ذیل امور کی طرف خصوصی توجہ دلائی گئی۔

وقف کی روح کو سمجھتے ہوئے ان بچوں کی دعاؤں اور کوششوں سے نیک تربیت کریں۔ واقفین نو کا ماہانہ اجلاس ضرور منعقد کیا جائے اور تمام والدین بچوں کے ہمراہ ان میں ضرور شامل ہوں۔ سہ ماہی رپورٹ ضرور بھجوائیں۔ بچوں کی طرف سے چندہ ادا کریں۔ حضور کی خدمت میں دعائیہ خط لکھیں۔ MTA اور اردو کلاس ضرور دیکھیں۔ بچے کی فائل تیار کریں۔ جو بھی سورۃ یا نظم یاد کریں درست تلفظ کا خیال رکھیں۔ اس کے علاوہ سیکرٹریان وقف نو سے درخواست کی گئی کہ قریب کی جماعتوں سے مل کر ان بچوں کے لئے تفریحی پروگرام بنائیں۔

بعض بچوں نے اپنی توتلی زبان میں دعائیں اور نظمیں سنائیں جن سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔ ان اجلاسات کا ایک فائدہ یہ بھی ہوا کہ جن بچوں کی تجنید نامکمل تھی وہ مکمل کرنے کا موقع ملا۔ جن کے پاس نصاب نہیں ہے ان کی راہنمائی کی گئی بعض کو نصاب اور اردو قاعدے بھی مہیا کئے گئے۔

ان اجلاسات کے کامیاب انعقاد کے سلسلہ میں جن دوستوں نے محنت کی ان کے لئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ سب کو بہترین جزا عطا فرمائے اور مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

(رپورٹ:- حافظ عبدالحمید، سیکرٹری وقف نو نیدرزاخسن)

اعلان ولادت

13 فروری 1999ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو بیٹا عطا فرمایا جس کا نام لبید احمد تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود مکرم عبدالرشید صاحب جہلمی کا پوتا اور محترم سلمان رشید صاحب سونگی کا نواسہ ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت والی لمبی عمر سے نوازے اور نیک، لائق اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

(ندیم احمد، فریدبرگ ویسٹ)

مظلوم اور دُکھی انسانیت کی خدمت کے لئے قائم کی جانے والی ایک فعّال تنظیم

ہیومینٹی فرسٹ Humanity First

ہم میں سے اکثر کو اندازہ نہیں کہ دنیا میں انسانوں کی کتنی بڑی تعداد غربت وافلاس کا شکار ہے۔ گو اس کی کئی وجوہات ہیں مثلاً قدرتی آفات، سیلاب، زلزلے، قحط وغیرہ مگر اکثر جنگ اور اقتدار کا حرص ہی اس کا موجب ہیں۔ اکثر پریشانیوں کے پیچھے انسانوں کا ہاتھ بھی ہوتا ہے لیکن دُکھی انسانیت کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے لوگ ہی ان پریشانیوں کو دور کرنے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ اگرچہ یہ مشکلات بظاہر اس قدر گھمبیر ہیں کہ ان کو دور کرنے کی ہر کوشش بے سود نظر آتی ہے مگر پھر بھی ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا کسی طور درست نہیں۔

اس مقصد کے لئے دنیا میں کئی ایک تنظیموں کا قیام عمل میں آیا اور اسی مقصدِ خدمت خلق کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرمان کے مطابق جماعت احمدیہ آج سے دو سال قبل ایک ایسی تنظیم (Humanity First) کا آغاز کر چکی ہے۔ جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہی تجویز فرمایا۔

Humanity First کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ قدرتی آفات، حادثات جنگ اور وباؤں سے متاثر ہونے والے انسانوں کی مدد کی جائے اور اُن کو سامانِ ضروریات، خوراک، لباس اور ادویہ وغیرہ بہم پہنچائی جائیں۔ Humanity First ایک ایسی تنظیم ہے جو بلا تفریق رنگ و نسل، مذہب و ملت بے لوث انسانی خدمت میں مصروف ہے۔ اس جذبہ کے تحت Humanity First نے افراد جماعت کے تعاون سے کوسووا کے مہاجرین کے لئے خوراک کے قریباً دس ہزار پیکٹ اور نقدی بھجوائی ہے۔

جذبۂ خدمت خلق کے تحت اگر آپ بھی اس تنظیم کے ممبر بن کر دکھی انسانیت کی خدمت کرنا چاہتے ہیں تو آگے بڑھ کر اس کارِ خیر میں حصہ لیجئے کھلی بانہوں سے آپ کو خوش آمدید کہا جائے گا۔ ممبر شپ فیس صرف بیس مارک (DM -,20) سالانہ ہے۔ اگر آپ ممبر شپ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں درج ذیل کوائف ارسال فرمائیں:۔ نام۔ عمر۔ شادی شدہ / غیر شادی شدہ۔ پیشہ۔ جماعت۔ ریجن۔ پتہ۔ ٹیلیفون نمبر۔ فیکس نمبر۔ دستخط۔

کوائف درج ذیل پتہ پر ارسال فرمائیں

Humanity First e.V. Germany
Lajna Section
Frankfurter Str. 136
64521 Gross Gerau
Tel. 06152-910090

دفتر کھلنے کے اوقات

سوموار سے جمعہ تک:۔ شام 5:00 بجے سے 8:00 بجے تک
بدھ:۔ صبح 9:00 بجے سے 12:00 بجے تک
ہفتہ:۔ صبح 12:00 بجے سے شام 5:00 بجے تک

(انچارج لجنہ سیکشن Humanity First)

آتا ہے کس طرف سے خدا دیکھتے رہو

اے ساکنانِ شہرِ وفا دیکھتے رہو
آتا ہے کس طرف سے خدا دیکھتے رہو

رہتی نہیں بہار سدا ذہن میں رہے
رہتی نہیں خزاں بھی سدا دیکھتے رہو

الہام میں کہا گیا آتیک بغتۃً
آئے گا بغتۃً ہی خدا دیکھتے رہو

میں نے بھی یہ سنی ہے صدا دیکھتا ہوں میں
تم نے بھی یہ سنی ہے صدا دیکھتے رہو

چھوڑا ہے اس نے آج تک اہلِ وفا کا ہاتھ ؟
کیا آج چھوڑ دے گا خدا ؟ دیکھتے رہو

فرعون تھا تو خاک بھی اس کی نہ مل سکی
فرعون ہے ؟ تو ہوگا ! ذرا دیکھتے رہو

ہر حال میں رہے گی ہری شاخِ مُشمِرم
کر لے گی کیا خزاں کی ہوا ؟ دیکھتے رہو

تھا کون کون صیدِ ہوس سب عیاں ہوا
ہے کون کون صیدِ ہوا دیکھتے رہو

(ڈاکٹر پرویز پروازی)

Zwickau میں ایک جرمن نشست کا انعقاد

32 افراد کی شرکت، محترم مولانا عبد الباسط صاحب طارق نے مہمانوں کے سوالات کے جوابات دیئے

ہماری جماعت کے ایک بڑے شہر سویکاؤ میں باقاعدگی سے تبلیغی سٹال لگائے جاتے ہیں اس ماہ 3 تبلیغی سٹال لگائے گئے۔ جن پر مختلف احباب نے 6 گھنٹے ڈیوٹی دی۔ اور زائرین کے سوالوں کے تسلی بخش جواب دیئے۔ ان تبلیغی سٹالوں کے لئے میر مبارک احمد صاحب اور شیخ شفیق احمد صاحب بہت زیادہ محنت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

12 مئی کو Zwickau میں ایک جرمن نشست کا انعقاد کیا گیا۔ جس کے لئے قبل از وقت ہال کا انتظام شہر کے میئر کی سیکرٹری نے کیا۔ اس نشست میں مبلغ سلسلہ محترم مولانا عبد الباسط صاحب طارق مقررہ وقت پر تشریف لائے۔ جرمن مہمانوں میں سے خواتین کی تعداد 30 اور مردوں کی 2 تھی۔ مہمانوں نے بڑی دلچسپی سے سوالات کئے جن کے جوابات امام صاحب نے مدلل انداز میں دیئے۔ مہمانوں نے پورا وقت بڑی توجہ اور انہماک سے جوابات سنے۔ نشست کے اختتام پر مہمانوں کی تواضع پاکستانی کھانوں سے کی گئی۔ جرمن مہمان بہت خوش تھے اور انہوں نے دوبارہ بھی ایسی نشست میں شامل ہونے کا وعدہ کیا اس نشست کا انتظام سویکاؤ شہر کے مقامی احباب نے کیا۔ تمام دوستوں نے پروگرام کے مطابق کھانے اور مشروبات اپنے گھروں میں تیار کئے۔ اس میٹنگ میں میر مبارک احمد صاحب، ملک بشیر احمد صاحب مجوکہ، شیخ شفیق احمد صاحب اور محمد شفیق بھٹی صاحب نے تمام انتظامات میں حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ اس میٹنگ کے بہتر نتائج ظاہر فرمائے اور ہمیں باثمر اور نتیجہ خیز تبلیغ کی توفیق عطا فرمائے نیز انتظامات کے سلسلہ میں خدمات بجالانے والے تمام احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

الحمد للہ کہ یہ نشست بہت کامیاب رہی۔ امام باسط صاحب نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا بعد میں محترم امام صاحب نے خوشنودی کا اظہار کیا۔ اس نشست میں ایک سوال یہ کیا گیا تھا کہ احمدی عورتیں کیوں میٹنگز میں شامل نہیں ہوتیں۔ نیز یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ ہمیں ان جرمن عورتوں سے ملوائیں جنہوں نے اسلام قبول کیا ہے۔ امام صاحب نے وعدہ کیا کہ انشاء اللہ آئندہ میٹنگ میں جرمن احمدی خواتین بھی شرکت کریں گی۔ اللہ تعالیٰ اس کے اعلیٰ اور نیک مقاصد میں خاطر خواہ کامیابی عطا فرمائے اور دین اسلام کا بول بالا ہو۔

(رپورٹ:۔ حفیظ احمد اعوان، سیکرٹری تبلیغ Zwickau)

دعوت الی اللہ کے میدان میں جماعت احمدیہ Göppingen کی مساعی

محترم ڈاکٹر محمد زکریا خان صاحب کے ساتھ البانین افراد کی نشست — بیسیوں افراد کا قبولِ احمدیت

ماہ اپریل میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت Göppingen میں 4 مختلف میٹنگز ہوئیں۔ ایک میٹنگ میں محترم حمید اختر صاحب اور ایک معلم تشریف لائے۔ خدا کے فضل سے ہمت افزاء حاضری ہوئی اور حاضرین کی طرف سے کئے گئے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ جس کے بعد 54 بیعتیں عطا ہوئیں۔ پھر دوسری دفعہ ایک مزید بڑی میٹنگ کی کوشش کی گئی جس میں محترم زکریا خان صاحب تشریف لائے۔ آپ نے نہایت دلکش انداز میں احمدیت کا تعارف کروایا اور سوالات کے پُر اثر جوابات دیئے۔ جس کے بعد اللہ تعالیٰ نے 65 شیریں پھل عطا کئے۔ الحمد للہ۔

(رپورٹ:۔ ناصر رشید فاروقی، نمائندہ اخبار احمدیہ)

دعوت الی اللہ کے میدان میں

جماعت احمدیہ Fulda-City کی قابل تقلید مساعی

تبلیغی سٹالز:۔ دوران ماہ محض خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ فلڈا سٹی کو 2 تبلیغی سٹال لگانے کی توفیق ملی۔ جن میں سے ایک مورخہ 10 اپریل کو جماعتی طور پر لگایا گیا۔ جس میں ذیلی تنظیموں نے بھی بھرپور طور پر حصہ لیا۔ 12 ممبرات لجنہ اور 14 خدام وانصار نے ڈیوٹی دی۔ سٹال کو لگانے اور سمیٹنے کی ذمہ داری خدام نے سرانجام دی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ کل 20 زائرین تشریف لائے۔ جن میں جرمن، عرب، البانین اور ترک افراد نے 40 کتب حاصل کیں۔ دوسرا سٹال لجنہ نے عورتوں کی ایک تقریب International Frauen Treffen کے موقع پر لگایا، جس میں 40 افراد نے 38 کتب جرمن زبان میں حاصل کیں۔

خدمت خلق:۔ تین زیر تبلیغ افراد کی خبر گیری کی گئی نیز ایک نو احمدی بہن کی بیمار پرسی کی گئی اور انہیں ہر طرح کے تعاون کی پیش کش کی گئی۔

تبلیغی نشستیں:۔ دوران ماہ 3 تبلیغی نشستیں منعقد کی گئیں۔

☆ ایک نشست 5 اپریل کو 4 البانین افراد کے ساتھ 2 گھنٹے تک جاری رہی۔ حضور انور کی مجالس کی ویڈیو کیسٹ کا کچھ حصہ دکھایا گیا۔

☆ ایک نشست میں مورخہ 24 اپریل کو جرمن جاننے والے مختلف قومیتوں کے 4 افراد سے تبلیغی گفتگو ہوئی۔ انہیں مسیح موعود علیہ السلام کی آمد، احمدی اور غیر احمدی میں فرق، دورِ حاضر کی جنگوں کے بارہ میں بتایا گیا۔

☆ لجنہ اماء اللہ فلڈا سٹی کے زیر انتظام عورتوں کی ایک تنظیم International Frauen Kreis کے ساتھ مل کر پروگرام بنایا گیا۔ بظاہر یہ پروگرام پاکستان کے کلچر اور روایات کے بارہ میں تھا لیکن صدر لجنہ نے اُس تنظیم کی انتظامیہ سے پہلے ہی اجازت لے لی تھی کہ وہ اس پروگرام میں لوگوں کو پاکستان کے کلچر، کھانے وغیرہ کے علاوہ جماعت احمدیہ عالمگیر کا تعارف نیز پاکستان میں احمدیوں کو درپیش مسائل سے آگاہ کرنا چاہتی ہیں۔ جس کی انتظامیہ نے کھلے دل سے اجازت دے دی۔ اس میں 60 افراد تشریف لائے۔

جرمن زبان میں ہونے والے اس پروگرام کا آغاز پاکستان کے جغرافیائی اور تاریخی تعارف سے ہوا۔ چھوٹی بچیوں نے چاروں صوبوں کے لباس سے متعارف کروایا۔ اس کے بعد مہمانوں کو بتایا گیا کہ اتنا خوبصورت ملک چھوڑ کر ہم کیوں ایک دور دراز کے ملک میں پناہ گزین ہوئے ہیں نیز احمدیوں کو درپیش مسائل کے بارہ میں تفصیلی طور پر بتایا گیا۔ اس کے بعد محترمہ مسز مریم بخوط صاحبہ آف کاسل (جو کہ صدر لجنہ کی درخواست پر تشریف لائی تھیں) نے تفصیلی طور پر جماعت احمدیہ عالمگیر کا تعارف کروایا نیز حقیقی اسلام اور ملاں کے اسلام میں فرق بھی واضح کیا اور مہمانوں کو سوالات کی دعوت دی۔ چنانچہ سوال جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ مہمانوں کی دلچسپی کا یہ عالم تھا کہ انتظامیہ کے مقرر کردہ وقت سے بھی ایک گھنٹہ زائد گزر گیا۔ آخر میں انتظامیہ نے کہا کہ کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے اور آپ کھانے کے دوران گروپس کی صورت میں ہال میں موجود افراد سے مزید سوالات کر سکتے ہیں۔ اس طرح یہ ایک تبلیغی محفل بن گئی، مہمانوں کے لئے سب باتیں نئی تھیں۔ لجنہ اماء اللہ نے کلو بعجعیا کی روایت کے مطابق پاکستانی ڈشز تیار کی ہوئی تھیں جو کہ مہمانوں نے بہت شوق سے تناول فرمائیں۔ کھانے کے بعد ساری رونق تبلیغی سٹال پر جمع ہو گئی جہاں ہماری ایک جرمن احمدی بہن موجود تھیں چنانچہ انہوں نے مہمانوں کو کتب کا تعارف کروایا نیز ان کے سوالوں کے جواب دیئے۔ یوں شام 7 بجے سے رات 11 بجے تک یہ دلچسپ پروگرام جاری رہا۔ اس موقع پر وصول ہونے والی رقم (270 مارک) کوسووا کے مہاجرین کی امداد کے لئے جمع کروادی گئی۔ الحمد للہ۔ (رپورٹ:۔ نعیم احمد، سیکرٹری تبلیغ، فلڈا سٹی)

تربیت نومبایعین — بعض جماعتوں کی قابلِ تقلید مساعی

☆ ریجن Westfalen

جماعت Ahaus نے مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے اجتماع سے قبل تمام نواحمدیوں کے گھروں پر جاکر دعوت دی اور البانین بلیٹن تقسیم کیا گیا۔38 البانین نواحمدی خدام نے مرکزی اجتماع میں شرکت کی لجنہ کے اجتماع کے موقع پر بھی 4 البانین خواتین نے شرکت کی ۔ ماہ جون میں اس ریجن کی دو جماعتوں Ahaus اور Borken نے مل کر البانین نواحمدیوں کا ایک روزہ سیمینار منعقد کیا جس میں جماعت Ahaus کے 5 احباب نے شرکت کی۔

جماعت Borken میں سے مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے اجتماع کے موقع پر 2 عرب، 2 بنگالی اور ایک البانین نومبائع نے شرکت کی اور حضور انور کے روح پرور خطابات سننے کا شرف حاصل کیا۔ بفضل خدا تمام نواحمدیوں سے رابطہ ہے اور ان کو باقاعدگی سے بلیٹن تقسیم کیا جاتا ہے ایک البانین اور ایک بوسنین فیملی کو باقاعدہ قرآن پڑھایا جاتا ہے ۔ جون میں جماعت Ahaus کے ساتھ مل کر ایک روزہ سیمینار منعقد کیا گیا جس میں جماعت Borken کے چھ البانین احباب نے شرکت کی۔

جماعت Bocholt میں بھی ناصرات کے لئے ہفتہ میں ایک بار تربیتی کلاس منعقد کی جاتی ہے۔ جس میں 6 بچیاں شامل ہوتی ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے نماز یاد کرلی ہے۔

☆ ریجن Nordrhein

جماعت Iserlohn خدا کے فضل سے تبلیغ کے علاوہ نومبائعین کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھے ہوئے ہے اور بہت سے البانین اور افریقن احباب کے ساتھ احباب کا اچھا رابطہ ہے ۔ 9 مئی کو ڈاکٹر محمد زکریا خانصاحب کے ساتھ البانین نواحمدیوں کی میٹنگ منعقد کی گئی جس میں انہوں نے بڑے شوق سے حصہ لیا اور مختلف سوالات کے ذریعہ اپنے علم میں اضافہ کیا۔ جماعت Iserlohn سے 33 البانین نواحمدی خدام نے مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے اجتماع میں شرکت کی اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ اس جماعت میں ایک نہایت مخلص البانین احمدی مکرم فاضل سہیتی صاحب نے معلم بننے اور زندگی وقف کرنے کا ارادے کا اظہار کیا ہے ۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص کو قبول کرے اور مقبول خدمتِ دین کی توفیق دے۔

جماعت Radevormwald میں ہر ہفتہ محترمہ عائشہ سلمٰی صاحبہ جرمن احمدی خواتین اور بچیوں کے ساتھ تربیتی کلاس کا انعقاد کرتی ہیں جس میں قرآن اور نماز سکھائی جاتی ہے۔

16 مئی کو بیت النصر کولون میں جرمن ڈیسک کے تحت جرمن احمدیوں کی میٹنگ ہوئی جس میں 8 جرمن احمدی شامل ہوئے۔ قرآن وحدیث کے علاوہ ایک مذاکرہ بھی ہوا جس میں اہم امور زیر بحث لائے گئے۔

☆ ریجن Rhein-Mosel

جماعت Montabaur کے ایک مخلص البانین احمدی مراد عثمانی صاحب ایک پُرجوش داعی الی اللہ ہیں اور بڑی محنت سے تبلیغ اور تربیت کے فرائض کو سرانجام دیتے رہتے ہیں اور البانین احباب سے ذاتی طور پر مستقل رابطہ رکھتے ہیں۔

جماعت Wittlich ایک قابل ذکر جماعت ہے۔ جہاں نہ صرف سو مساجد سکیم کی پہلی مسجد بن رہی ہے بلکہ یہاں نہایت مخلص جرمن احمدی موجود ہیں اس جماعت میں سات جرمن احمدی ہیں جو سارے کے سارے ماشاء اللہ چندہ دہندہ ہیں مکرم طاہر ظفر صاحب اور اُن کی اہلیہ ذاتی طور پر سب سے رابطہ رکھے ہوئے ہیں اور ہر ہفتہ کسی نہ کسی جرمن احمدی کو اپنے گھر دعوت دے کر اسلام کے بارے میں معلومات بہم پہنچاتے ہیں۔

☆ ریجن Schleswig-Mecklenburg کی ایک جماعت Stade میں روزانہ تعلیم القرآن کلاس کا انعقاد جاری ہے جس میں قریباً 15 البانین احمدی شریک ہوتے ہیں۔

☆ ریجن Pfalz میں نومبائعین کے ساتھ اچھا رابطہ ہے اُن کو نماز اور قرآن سکھایا جاتا ہے اور البانین زبان میں وڈیو کیسٹ دکھائی جاتی ہے۔ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ کے موقع پر اس ریجن سے بھی البانین احباب نے شمولیت کی۔ ریجنل سطح پر ایک تربیتی کلاس بھی منعقد کی گئی جس میں جماعتی تعارف پر مبنی ایک وڈیو کیسٹ دکھائی گئی۔

☆ Hamburg-City میں نواحمدیوں کو قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا جاتا ہے جس میں 60 افراد حاضر ہوتے ہیں۔ اسی طرح نماز جمعہ میں بھی نومبائعین شامل ہوتے ہیں۔

☆ ریجن Bayern کی ایک جماعت München نے نواحمدی البانین کے ساتھ مجلس سوال وجواب منعقد کی جس میں مکرم ڈاکٹر محمد زکریا خان صاحب نے اُن کے سوالات کے جوابات دیئے۔

☆ ریجن Hessen-Thüringen کی ایک جماعت Neuhof-Ost نے ڈاکٹر محمد زکریا خان صاحب کے ساتھ نواحمدی البانین کی سوال وجواب کی مجلس منعقد کی جس میں 30 البانین احمدیوں نے شرکت کی۔

فرینکفرٹ سٹی میں تین جرمن نومبائعین سے رابطہ ہے جو جماعتی اجلاس اور جمعہ میں شریک ہوتے ہیں۔ اسی طرح البانین اور افغانی نومبائعین سے انفرادی روابط بھی ہیں۔

☆ ریجن Hessen-Süd کی جماعت Darmstadt میں 7 البانین نواحمدی نماز جمعہ میں باقاعدہ شامل ہوتے ہیں۔

اس کے علاوہ بھی بعض جماعتوں میں اس سلسلہ میں کام ہوا مگر شعبہ تربیت نومبائعین کو اس کی رپورٹ نہیں ملی۔ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں خدمات بجالانے والے تمام کارکنان کو دین و دنیا کی حسنات سے نوازے اور اس میدان میں مزید قدم بڑھانے کی سعادت عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

(رپورٹ:۔ محمد انیس، شعبہ تربیت نومبائعین)

جماعت احمدیہ Wernau کی تبلیغی کاوشوں کا مختصر تذکرہ

عرب، البانین اور ترک افراد کے ساتھ نشستوں کا انعقاد، بیسیوں افراد کا قبول احمدیت

جماعت احمدیہ ورناؤ کے زیر انتظام 15 مئی کو ایک تبلیغی سٹال لگایا گیا جس میں 5 دوستوں نے ڈیوٹی دی اور جرمن، ترک، بوسنین اور البانین افراد نے 42 کی تعداد میں لٹریچر حاصل کیا۔ لجنہ نے بھی ایک تبلیغی سٹال 19 مئی کو لگایا جس میں 5 ممبرات لجنہ نے صبح 9 بجے سے شام 2 بجے تک ڈیوٹی دی۔ لجنہ کی مدد کے لئے 2 انصار بھائی بھی وقتاً فوقتاً سٹال کا دورہ کرتے رہے اور سٹال لگوانے اور بند کروانے میں ان کی مدد کی۔

29 مئی کو عربی بولنے والے افراد کے ساتھ ایک تبلیغی نشست ہوئی جس میں 9 دوست شامل ہوئے۔ اس غرض کے لئے فرینکفرٹ سے ایک عربی معلم تشریف لائے۔ 3 گھنٹہ تک جاری رہنے والی اس نشست میں مہمان دوستوں نے احمدیت کے بارہ میں کثرت سے سوالات کئے جن کے جوابات تفصیل سے دیئے گئے ۔ اختتام پر مہمانوں کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ 30 مئی کو ایک البانین میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں 14 دوست شامل ہوئے۔ مجلس سوال وجواب کے بعد 10 دوستوں نے بیعت کا شرف حاصل کیا۔ اختتام پر کافی اور کیک وغیرہ سے مہمانوں کی تواضع کی گئی۔

مکرم ڈاکٹر محمد زکریا خان صاحب کے ریجن ورٹم برگ کے دورہ کے دوران کی جانے والی نشست میں 23 البانین دوستوں نے بیعت کا شرف حاصل کیا تھا۔

23 جون کو ترک کردوں کے ساتھ ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا جس میں مکرم منیر احمد صاحب منور مبلغ سلسلہ تشریف لائے۔ اس میٹنگ میں 15 کرد دوستوں نے حصہ لیا۔ تقریباً ساڑھے تین گھنٹے جاری رہنے والی اس نشست میں 15 مہمانوں نے شمولیت کی اور احمدیت کا تعارف حاصل کیا۔ نشست کے اختتام پر مہمانوں کی تواضع چائے وغیرہ سے کی گئی۔

25 جون کو اللہ کے فضل سے سیرالون کے دوستوں کے ساتھ ایک نشست کا انتظام کیا گیا۔ جس میں مربی سلسلہ مکرم منیر احمد صاحب منور نے تشریف لاکر انگریزی زبان میں پیغام حق پہنچایا۔ قریباً تین گھنٹے تک جاری رہنے والی اس دلچسپ نشست کے اختتام پر 23 دوستوں نے بیعت کرکے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کی۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ وَبَارِكْ وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَھُمْ. اس کے بعد چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی۔

اس سلسلہ میں مکرم افتخار احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ ریجن ورٹم برگ نے بھی ہماری ہر طرح مدد فرمائی۔ اسی طرح مقامی طور پر مکرم ادریس احمد صاحب وحید نے دن رات محنت کرکے اور ان کے ساتھ مکرم شریف احمد صاحب گھمن سیکرٹری تبلیغ مقامی اور مکرم طاہر احمد بھٹی صاحب قائد مجلس اور لجنہ اماء اللہ مقامی نے بھرپور تعاون کیا اور ان نشستوں کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور بہترین جزا عطا فرمائے نیز جن دوستوں کے پاس کاریں تھیں انہوں نے سب مہمانوں کو لانے اور واپس پہنچانے میں بھرپور تعاون کیا۔ ان کے شکریہ کے ساتھ ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی جزائے حسنہ سے نوازے۔ آمین۔

(رپورٹ:۔ محمد انعام بٹ، صدر جماعت Wernau)

سالِ رواں کے آغاز میں ریجن بادن کی تبلیغی مساعی کا تذکرہ

مختلف جماعتوں کی کوششوں سے اللہ تعالیٰ نے متعدد افراد کو قبول احمدیت کی سعادت عطا فرمائی

تبلیغی میدان میں اور تربیتی میدان میں مولانا منیر احمد صاحب منور کو جب بھی کسی سیکرٹری کی طرف سے اطلاع پہنچے ہمہ وقت تعاون فرماتے ہیں۔ ماہ مارچ میں اور اس سے قبل بھی مکرمی مربی صاحب عرب، ترک، البانین، پاکستانی، عراقی کرد ہوں یا ترکی کرد یہی نہیں بلکہ جرمن افراد کے ساتھ ہونے والی میٹنگز میں بھی بھرپور انداز میں تبلیغ کی ذمہ داریوں کو ادا کرتے ہیں ۔ اسی طرح ہماری بھی راہنمائی فرماتے رہتے ہیں۔ ذیل میں ماہ مارچ میں ہونے والی تبلیغی نشستوں کا ذکر مقصود ہے۔

ریجن بادن کی مختلف جماعتوں میں مختلف اوقات میں نشستیں منعقد کی گئیں جن میں البانین افراد کے ساتھ میٹنگ ہوئی اُن میں سے بہت اچھی ترکی زبان جاننے والے ایک فرد کے ذریعہ ترجمانی کا کام لیتے ہوئے دوسروں تک پیغام احمدیت پہنچایا۔ اس موقعہ پر بعض سعید روحوں کو حلقہ بگوش احمدیت ہونے کی توفیق عطا ہوئی۔ اسی طرح انگریزی جاننے والے ایک ایرانی نوجوان کے ساتھ بھی میٹنگ کی گئی اور اُس نے بھی احمدیت کے پیغام کو قبول کیا۔ (الحمد للہ) مکرمی مولانا صاحب خدا کے فضل سے نہایت عمدہ انداز میں پیغام کا حق ادا کرتے ہیں کہ سننے والا اُس کو قبول کئے بغیر نہیں رہتا۔ اللہ تعالیٰ مربی صاحب موصوف کو اپنی تائید و نصرت سے نوازے اور جزائے حسنہ عطا فرمائے۔ آمین۔

سالِ رواں کے آغاز میں ریجن بادن میں جن اقوام کے افراد کو قبول احمدیت کی توفیق عطا ہوئی ان میں البانین، ایرانی، ترک، پاکستانی، عراقی کرد، عرب شامل ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے تشکیل کردہ ریجنل تبلیغی گروپ میں سے دوران عرصہ مکرمی ملک اعجاز احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ Heidelberg اور مکرمی چوہدری مبارک احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ Lahr نے بڑی سرگرمی سے تبلیغی کاموں میں حصہ لیا۔ چنانچہ ریجن کی تبلیغی کاوشوں کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

جماعت Karlsruhe میں تین تبلیغی نشستیں منعقد کی گئیں۔ جن میں بفضل تعالیٰ 36 بیعتیں ہوئیں۔ ریجنل تبلیغی گروپ کی دیگر کاوشوں میں بھی کامیابیاں عطا ہوئیں۔

جماعت Lahr میں سات تبلیغی نشستیں منعقد کی گئیں جن میں بفضل تعالیٰ 26 بیعتیں ہوئیں نیز جماعت Heidelberg میں پانچ تبلیغی نشستیں منعقد کی گئیں۔ جس میں بفضل تعالیٰ 22 بیعتیں ہوئیں۔ مذکورہ بالا دونوں جماعتوں میں مقامی سیکرٹریان تبلیغ نہایت سرگرمی سے کام کررہے ہیں۔

جماعت Mosbach میں دو تبلیغی نشستیں ہوئیں اور 8 بیعتیں حاصل ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ تمام نومبائعین کو ثباتِ قدم عطا فرمائے اور احباب جماعت کو بڑے خلوص کے ساتھ تربیتی ذمہ داریوں کو کماحقہٗ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مندرجہ بالا تبلیغی نشستوں کے انعقاد کے لئے ریجنل شعبہ تبلیغ نے لوکل جماعتوں اور معلمین کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھا جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے تمام پروگراموں کو کامیاب فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کاوشوں کو قبول فرمائے اور برکتوں سے نوازے۔

اس سلسلہ میں جن معلّمین نے اپنے قیمتی وقت کو خدا تعالیٰ کی راہ میں صرف کیا اُن میں مکرمی ایاد عودہ صاحب عرب معلّم، مکرمی مولانا منیر احمد صاحب منور مربی سلسلہ بادن، مکرمی محرم نکا صاحب، مکرمی حمید اختر صاحب، مکرمی بیسم صاحب البانین معلّم خاص طور پر دعا کے مستحق ہیں۔ اس طرح فروری کے مہینہ میں ریجن بادن میں سترہ تبلیغی نشستیں اور تبلیغی دورہ جات کے ذریعہ 97 بیعتیں عطا ہوئیں۔ (فالحمد للہ علیٰ ذلک)

(رپورٹ:۔ شکیل احمد بٹ، سیکرٹری تبلیغ Baden)

جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ

انشاء اللہ العزیز 20، 21 اور 22 اگست کو

مئی مارکیٹ من ہائیم (Mai Markt Mannheim) میں منعقد ہوگا۔